سوال

(44) تخلیق آدم اور احادیث کا مفہوم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ح بخاری اور صحیح مسلم کی مندرجہ ذیل حدیث کا صحیح مفہوم کیا ہے؟

1۔ خلق اللہ آدم علی صورتہ.....الخ (بخاری کتاب الاستئذان باب 1)

2۔ خَلَقَ اللّٰہ آدَمَ عَلٰی صُورَتِہِ.....الخ

ح ج3802) ناصر رشید، راولپنڈی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إِذَا قَاتَلَ أَحَدُکُمْ أَخَاهُ فَلْیَجْتَنِبِ الْوَجْهَ فَإِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِہِ"

"اگر تم میں کوئی اپنے بھائی سے لڑے تو (اس کے) چہرے پر نہ مارے، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو اس (شخص) کی صورت پر پیدا کیا ہے۔ (صحیح مسلم ج2 ص327 ح2612

ں37)

ئی کہے کہ ایک روایت میں آیا ہے کہ:

اَنَّ اللہ خلق آدم علی صورۃ الرحمن"

اللہ تعالیٰ نے بے شک آدم کو الرحمن کی صورت پر پیدا کیا۔

(کتاب التوحید لابن خزیمہ ص38 ح41، المعجم الکبیر للطبرانی 12/430 ح13580، وغیرہما)

تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ روایت اصول حدیث کی رو سے ضعیف ہے۔ اس کے دو راوی: الاعمش اور حبیب بن ابی ثابت مدلس تھے اور انھوں نے عن سے روایت کی ہے۔

ن2000ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔کتاب العقائد۔صفحہ176

محدث فتویٰ